سوال

(19) رمضان المبارک کی زکوۃ جماعتی ضروریات کے تحت پیشگی دینا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا رمضان المبارک میں عائد ہونے والی زکوۃ کو اگر کوئی شخص جماعتی ضروریات کے تحت پیشگی دے دے تو اس سے زکوۃ ادا ہو سکتی ہے یا دوبارہ دینا ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صورت مسؤلہ میں زکوۃ کے ادائے گی صحیح ہوجائے گی دوبارہ ادار کرنے کی ضرورت نہیں ہوگی۔ دوران حول یعنی وجوب ادا سے پہلے زکوۃ کا ادا کردینا شرعا جائزہاور درست ہے حضرت عباس آں حضرت ﷺ نے دوسال کی زکوۃ پیشگی لے لی تھی پھر دوبارہ نہیں لی۔

عن علی ان العباس بن عبدالمطلب سأل النبی ﷺ فی تعجیل صدقتہ قبل ان تحل فرخص لہ فی ذلک رواہ احمد ترمذی ابوداود وغیرہم رواہ البیہقی

عمن علی بلفظہ: أن النبی ﷺ قال کنا احتجنا فاسلفنا العباس صدقہ عامین رجالہ ثقات الا ان فیہ انقطاعا وری نحوہ ابوداو الطیالسی من حدیث ابی رافع والطبرانی من حدیث ابن مسعود والبزار من حدیث موسی بن طلحہ عن ابیہ والدارقطنی من حدیث ابن عباس وہذہ الاحادیث تدل علی انہ یجوز تعجیل الزکاۃ قبل الحول والیہ ذہب الشافعی واحمد وابو حنیفۃ وہوا الحق واللہ اعلم

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔ کتاب الزکاۃ

صفحہ نمبر 58